36387 ـ قربانی کس کس کے لیےکافی ہوسکتی ہے

سوال

میں اورمیری بیوی اور اولاد ملا کر ہم آٹھ افراد بنتے ہیں توکیا ہمیں ایک ہی قربانی کافی ہے یا ہرایک شخص کے لیے ایک قربانی ہوگي ؟
اوراگر ایک ہی قربانی کافی ہے توکیا میں اورمیرا پڑوسی ایک ہی قربانی میں شریک ہوسکتے ہیں ؟

پسندیدہ جواب

الحمد للہ.

اول :

بھیڑ ، بکری اورمینڈھے کی ایک قربانی آدمی اوراس کے اہل وعیال وغیرہ کے لیے کافی ہے ۔

اس کی دلیل مندرجہ ذیل حدیث ہے :

عائشہ رضي اللہ تعالی عنہا بیان کرتی ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے دوکالے پاؤں ، کالی آنکھوں والے مینڈھے قربانی کرنے کا حکم دیا ، اورنبی صلی اللہ علیہ وسلم نے انہیں فرمایا :

اے عائشہ چھری لانا(مجھے چھری پکڑاؤ) تومیں نے انہیں چھری دی انہوں نے وہ چھری لی اورمینڈھا پکڑ کرلٹایا پھر اسے ذبح کیا (ذبح کرنےکی تیارکی کرنے لگے) اورفرمایا بسم اللہ اللہ اکبر ، اے اللہ محمد صلی اللہ علیہ وسلم اورال محمد اورامت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی جانب سے قبول فرما اورپھر اسے ذبح کردیا ۔ رواہ مسلم ۔

دو بریکٹوں کے درمیان حدیث کی شرح ہے اورحدیث کے اصل الفاظ نہیں ہیں ۔

اورابوایوب انصاری رضي اللہ تعالی عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے دور میں ایک شخص نے اپنے اوراپنے اہل وعیال کی جانب سے ایک بکری کی قربانی دی وہ کھاتے اورکھلاتے تھے ۔

اسے ابن ماجہ ، اورامام ترمذی نے روایت کیا ہے اورامام ترمذی رحمہ اللہ تعالی نے اسے صحیح کہا ہے ، اورعلامہ البانی رحمہ اللہ تعالی نے صحیح سنن ترمذی میں اسے صحیح قراردیا ہے ۔ دیکھیں صحیح سنن ترمذی حدیث نمبر (1216) ۔

لهذا جب كوئي شخص بهيڑ ، بكری يا مينڈھا ذبح كرتا ہے تووہ ايک ہی اس اوراس كےاہل وعيال اوراپنے گھروالوں میں زندہ يا فوت شدہ جس کی جانب سے وہ نيت كرے كافی ہے ، اوراگر وہ كچھ بهی نيت نہ كرے بلكہ اسے عام ركھے يا خاص كردے تواس كے اس كےگھروالوں میں ہروہ شخص داخل ہوجائےگا جوعرف يا لغت كے لحاظ سےان الفاظ شامل ہوتا ہے ۔

عرف میں وہ لوگ گھروالوں میں شامل ہوتے ہیں جن كی وہ اعالت كرتا ہے یعنی بیویاں اولاد اوررشتہ دار ، اورلغت میں ہرقريبی شامل ہے اس كی اولاد اوراس كےوالد كی اولاد اورباپ دادے كی اولاد وغيرہ ۔

اوراونٹ يا گائے كا ساتواں حصہ اس سے كافی ہے جس كے ليے ايک بكرا وغيرہ كافی ہوتا ہے ، لهذا اگر كسی نے اپنے اوراپنے گھروالوں كی جانب سے اونٹ يا گائے كا ساتواں حصہ قربانی كيا تويہ ان سب كی جانب سےكافی ہوگا ، اس ليے كہ نبی صلی اللہ عليہ وسلم نے هدی (یعنی حج كی قربانی) میں گائے اوراونٹ كا ساتواں حصہ ايک بكرے وغيرہ كے قائم مقام كيا ہے ، تواسی طرح قربانی میں بهی كافی ہوگا كيونكہ اس میں حج اورعام قربانی میں كوئي فرق نہیں ۔

دوم :

ايک بكری مينڈھا وغيرہ دو شخصوں يا زيادہ كے ليے كافی نہیں كہ وہ دونوں اسے خريد كر قربانی كریں اوراس میں شريک ہوجائیں ، كيونكہ اس كا كتاب وسنت میں كوئي وجود نہیں ملتا ۔

اوراسی طرح اونٹ اورگائے میں آٹھ اشخاص شريک نہیں ہوسكتے (ليكن اونٹ يا گائے میں سات افراد شريک ہوسكتے ہیں) اس ليے كہ عبادات توقيفی ہوتی ہیں (یعنی اس میں كوئي بهی كمی وبيشی نہیں كی جاسكتی) اس كی كيفيت اوركميت محدود ہ میں كوئي كمی وبيشی نہیں ہوسكتی ، يہ ثواب میں شركت كے علاوہ ہے ، كيونكہ ثواب میں بلا حصر شركت كی نص ملتی ہے جيسا كہ بيان بهی ہوچكاہے ۔

واللہ اعلم .